

سوال نمبر (1)

زکوٰۃ :-

تعارف :-

قرآن مآب میں نماز کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کا ذکر بھی آیا ہے اور عبادتوں کی طرح آپ ائم عبادت سے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔
 ارشاد باری تعالیٰ ہے :-

ترجمہ :- وہ اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتا تھا اور اپنے ہر دروہار کے نزدیک وہ ایک پسندیدہ انسان تھا۔

(سورۃ مہم : 55)

زکوٰۃ سے مراد وہ مال ہے جو یا کسب یا حاصل کرنے سے لے دیا جاتا ہے۔ اس سے مال میں بہت بہتر اور اللہ تعالیٰ سے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ضرورت مندوں کو دینے کا حکم ہے۔ اس کی ادائیگی ہر صاحبِ ثواب پر فرض ہے۔

زکوٰۃ کے لغوی اور اصطلاحی معنی :-

زکوٰۃ کے لغوی معنی "بات سونا" ہے۔ جبکہ اس کے اصطلاحی معنی "جب مال پر ایک سال سے زیادہ گزر جائے اس میں سے مالکیوں کے لئے اللہ کی رضا کے لئے کسی مستحق کو دینا زکوٰۃ ہے۔"

زکوٰۃ عربی زبان کا لفظ ہے
زکوٰۃ کا نصاب :-

زکوٰۃ کا نصاب چندوں پر مختلف ہے۔
 جیسے سونے پر ساڑھے سات تولے
 پر زکوٰۃ دینا

چاندی = ساڑھے باؤن تولے پر

اور مال مویشیوں پر بھی زکوٰۃ دینا
 فرض ہے۔

زکوٰۃ کے مصارف :-

زکوٰۃ کے مصارف میں کو سورۃ توبہ
 میں یوں بیان کیا گیا ہے۔

یے شب زکوٰۃ شہریوں اور محتاجوں
 کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور یہ اللہ
 کی طرف سے فرض کیا گیا ہے۔ شب
 اللہ خوب جاننے والا ہے۔

1- فقراء و مساکین :-

2- کاملین

3- تالیف قلب

4- غارمین

5- رقاب

6- فی سبیل اللہ

7- ابن سبیل

زکوٰۃ کے روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اثرات :-

1- محل کا خاتمہ :-
زکوٰۃ دینے سے انسان میں محل کی صفت کا خاتمہ ہو جاتا ہے

2- لہجوں کا شکر :-
زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان خداوندی کریم کی لہجوں کا شکر ادا کرتا ہے کیوں کہ اللہ نے انسان کو بدن اور مال عطا کیا

3- خدائی محبت کا حصول :-
زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کی اس محبت حاصل ہوتی ہے جس سے ہر انسان پر فرض یا ہے تو اللہ کا حکم ماننا انسان کی محبت کا ظاہر کرنا ہے۔

زکوٰۃ کے سماجی فوائد :-

1- فلاح و بہبود :- زکوٰۃ دینے سے انسان میں دوسروں کے لیے محبت اور خلوص کے جذبات پیدا ہوتا ہے

2- اخوت کا جذبہ :- دولت کی منہمانہ تقسیم انسانوں کے درمیان اختلافات لاتی ہے لیکن زکوٰۃ کی صورت میں مستحقین کا فرض ان تک پہنچانا ان میں اخوت اور محبت کا جذبہ پیدا کرتا ہے، جس سے وہ معاشرے میں ایک دوسرے کے قریب آجاتے ہیں۔

3- اسلامی برپے و تمدن :-

زکوٰۃ اسلامی برپے و تمدن کی اہم ضروری سمت رکھتا ہے۔ زکوٰۃ کے نظام سے یہ (اسلامی) معاشرے میں تہذیب و تمدن کو برقرار رکھتا ہے۔

زکوٰۃ کے اخلاقی اور روحانی فوائد :-

اطمینان قلب :- زکوٰۃ دینے سے مادیت پرستی کا عالمہ ہوتا ہے اور دل کو

سلوں اور طہنوں میں ملتا ہے۔

اخلاقی اصلاح :-

زکوٰۃ سے انسانوں میں اعلیٰ اخلاق

سپرا ہوتے ہیں یہ انسانوں کے

میان میں ہونے سے مدد

گار خرابت ہوتے ہیں اور ہونے لگے

اور خود غرضی کا زائد ہونا ہے۔

مال کی محبت کا فائدہ :-

زکوٰۃ دینے سے دل سے مال کے

لئے محبت ختم ہو جاتی ہے اور اللہ کی

محبت میں توجہ کرنے کا جذبہ

سپرا ہوتا ہے۔

سوال نمبر: 2

الضاف :-

غیر حایران میں عدل پر ایسے
 اہتمیم لیز کو کہتے ہیں عدل اور الضاف
 کو قرآن میں کئی مقامات پر ذکر
 کیا گیا ہے

”اور جب تم عدلیہ پرو لوگوں کے
 درمیان تو عدل سے سائل ہو“
 سورۃ النساء (۵۸)

الضاف سے مراد نہ شخصوں کو اس
 کا جائز حق دینا ہے۔
 عدل کی دو اقسام :-

اجتہائی عدل :-

جو الضاف میں ما تعلق ہے اس کے
 مختلف قسموں سے جو اجتہائی عدل کہلاتے
 ہیں فرید و فروخت میں، بیوں کے درمیان
 اور عدالتی معاملات میں عدل شامل ہیں۔

انفرادی عدل :-

انہی ذات کے عدل کہنا انفرادی
 عدل کہلاتا ہے۔ یہ امان کے لیے آزمائش
 ہوتی ہے۔ اسی خواہشات کو نظر انداز
 کرنا اس میں شامل ہے۔

اسلام میں نظام عدل اور اہمیت :-

اللہ تعالیٰ عدل کو پسند کرنے والے ہیں اور انہی مخلوق کو بھی عدل کرنے کا حکم دیتا ہے۔ عدل و انصاف معاشرے میں ربط و تعلق کی پٹی کی طرح کام کرتا ہے۔

اسلامی نظام میں برابری، تفرقات سے پاک اور معاشرتی حقوق میں برابری پر اسلام کی بنیاد ہے۔

اسلام تضاد اور ناانصافیوں سے پاک دین ہے۔ جہاں مساوات اور انصاف کا درس دیا جاتا ہے۔ اللہ کی ذات عدل و انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے :-

”عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے“
(سورۃ مائدہ)

ایک اور جگہ ارشاد ہے :-

اور جب یاں کہو انصاف کی کہو
(سورۃ العنکبوت)

حدیث میں ارشاد ہے :-

”بے شک ہم کرنے والے اللہ کے ریاں رحمت کے دائرے
ظفر نور کے مہینوں پر ہوں گے“

اسلام میں عدل کے ساتھ ساتھ اصلیت سے
جس میں مساوات و حقوق دار کو حق
کے مطابق دینا خواہشات نفس سے اجتناب
سہائی کا ساتھ، اعتراف پروری سے
اجتناب کا ذکر دیا گیا ہے۔

Date: _____

س 3 :- اسلام میں عورتوں کے حقوق :-

(اہم نکات)

تعارف

عورتوں کے عمومی حقوق :-

زندگی کی حفاظت کا حق

عزت کا تحفظ

مال کا تحفظ

تعلیم و تربیت کا حق

حسن سلوک کا حق

عورتوں کے ازدواجی حقوق :-

ساری کا حق

حق مہر

خلع کا حق

میراث کا حق

عورتوں کے سیاسی حقوق :-

رائے دینے کا حق

مقننہ میں نمائندگی کا حق

سفارتی جگہ پر قائم ہونے کا حق

خلاصہ بحث :-

س 4 :- معاشی زما دارماں، معاشی اصول
اور معاشی مسائل کا حل :-

تعارف :-

معاشی زما دارماں

معاشی نظام کے رہنما اصول :-

حقیقی ملکیت اللہ کے ہے -

دولت کمانے کا برابر حق -

حلال ذرائع کا استعمال

حرام فی ممانعت

سود فی ممانعت

مخاطب طریقے سے اجتناب

گردش دولت کا فروغ

س 3 :- معاشی مسائل کا حل :-

خلاصہ بحث